Daily **Jang**
Saturday August 11, 2012 Page # 8 & 5

پی ٹی اے کا انٹرنیٹ پر تمام بے ہودہ مواد بلاک کرنے کا حکم

مطلوبہ ویب لنکس کی بندش کو فوری یقینی بنایا جائے، انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت

لاہور (عبدالستار خان) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی تمام کمپنیوں کو نیٹ پر موجود تمام بے ہودہ اور رسوا کن مواد

باقی صفحہ 5 نمبر 20

بقیہ پی ٹی اے 20

بلاک کرنے کا حکم دیا ہے اور بطور خاص اس آڈیو ریکارڈنگ کو جس میں دو اراکین پارلیمنٹ فحش بات چیت کر رہے ہیں۔ اسی ضمن میں ایک خاتون ٹی وی آرٹسٹ کی پریس کانفرنس کو بھی بلاک کیا جانا ہے، جس میں خاتون آرٹسٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے اور ایک سرکاری ادارے میں کام کرنے والے اعلیٰ افسر نے حال ہی شادی کی ہے اور ان دونوں کا ایک بیٹا ہے۔ انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی تمام کمپنیوں کو بھیجی گئی ایک ای میل میں پی ٹی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر انفورسمنٹ محمد علی نے ہدایت کی ہے کہ آئی ایس پیز تمام مطلوبہ ویب لنکس کی بندش کو فوری یقینی بنائیں اور جوابی ای میل میں مثبت رپورٹ روانہ کریں۔ متعدد ناپسندیدہ لنکس کے علاوہ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ٹی اے اس پریس کانفرنس کے وڈیو کلپ سمیت، جس میں ایک ٹی وی خاتون اینکر نے ایک ٹی وی چینل کے باس پر دھوکا دینے کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں ایک دیگر ویب سائٹ کو بلاک کرنے پر زور دے رہا ہے، جس میں ملک کی ایک اپوزیشن پارٹی سے تعلق رکھنے والے دو قابل ذکر اراکین پارلیمان کے درمیان غیر اخلاقی جملے بازی کی آڈیو ریکارڈنگ موجود ہے۔ گزشتہ متعدد سالوں میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ پی ٹی اے نے اتنی سرعت کے ساتھ بے ہودہ ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ دریں اثناء آئی ایس پی ایسوسی ایشن کے کنوینیئر وہاج السراج نے بات کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی اے اور ایم او آئی ٹیز کے ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے اقدامات عدم شفاف اور مشتبہ بن چکے ہیں، کیوں کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان مخالف اور گستاخانہ ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے بجائے بین الوزراء کمیٹی کو سیاسی مقاصد کی خاطر انٹرنیٹ کو سینسر کرنے کے لیے بطور اوزار استعمال کیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی ایک بڑی کمپنی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس نوعیت کی پابندی عائد کرنا تقریباً ناممکن ہے کیوں کہ ملک میں متعدد کمپنیاں انٹرنیٹ سروس فراہم کر رہی ہیں اور ہر انٹرنیٹ کمپنی مواد کو کنٹرول کرنے کے لیے مختلف نوعیت کیٹ ٹیکنالوجی استعمال کرتی ہے۔ نہایت مقبول میڈیا سائٹس جیسے فیس بک، یوٹیوب اور ٹوئٹر وغیرہ کو بلاک کرنے سے ایک طرف ملک کے لاکھوں صارفین میں شدید بے چینی جنم لے سکتی ہے، جب کہ دوسری طرف انٹرنیٹ سروسز فراہم کرنے والی کمپنیوں کی آمدنی پر بھی براہ راست اثر پڑے گا جو حکومت پاکستان کو ٹیکس ادا کرنے والے سب سے بڑے دائرے کا حصہ ہیں۔ ڈی جی انفورسمنٹ پی ٹی اے کرنل یاور اور ڈپٹی ڈائریکٹر محمد علی دونوں ہی نے، جنہوں نے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بے ہودہ ویب سائٹس بلاک کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں اس معاملے پر بات کرنے سے انکار کر دیا۔